

145557 - زكاة اعلانیہ طور پر دینا افضل ہے یا چھپا کر؟

سوال

سوال: زكاة دیتے ہوئے اعلانیہ طور پر دینا افضل ہے یا چھپا کر؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

فرض زكاة کی ادائیگی اعلانیہ طور پر دینا افضل ہے، تا کہ دیکھ کر دیگر لوگ بھی زكاة ادا کریں، اس طرح بد گمانی سے بھی بچاؤ ہوسکتا ہے، کہ کچھ لوگ یہ گمان کریں کہ فلاں زكاة ادا نہیں کرتا۔

ہاں --- اگر اپنے بارے میں رياء کاری کا خدشہ ہو، یا اعلانیہ زكاة دینا فقراء کیلئے باعث اذیت بنے، اور انکی دل آزاری ہو تو مخفی طور پر زكاة دینا افضل ہوگا۔

اور دونوں مصلحتوں کو جمع کرنا بھی ممکن ہے کہ زكاة کا کچھ حصہ مصلحت کو مد نظر رکھتے ہوئے اعلانیہ تقسیم کرے اور کچھ مخفی انداز سے۔

نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ:

"زكاة کی ادائیگی اعلانیہ طور پر کرنا افضل ہے، تا کہ دیگر لوگ بھی دیکھ کر عمل کریں، اور اس لئے بھی یہ افضل ہے کہ لوگ اسکے بارے میں [زكاة دینے کے متعلق] بد گمانی نہ کریں، یہ بالکل اسی طرح ہے جیسے فرض نمازوں کو اعلانیہ پڑھنا مستحب ہے، جبکہ نفل نماز روزوں کو مخفی رکھنا مستحب ہے"

انتہی از "المجموع" (6/228)

اور مرداوی رحمہ اللہ "الإنصاف" (3/200) میں کہتے ہیں:

"ہمارے مذہب میں صحیح قول کے مطابق زكاة کی ادائیگی مطلقاً اعلانیہ طور پر کرنا مستحب ہے"

ابن بطل رحمہ اللہ صحیح بخاری کی شرح (3/420) میں کہتے ہیں:

"اہل علم کا اس بارے میں کوئی اختلاف نہیں کہ فرض صدقہ کی ادائیگی اعلانیہ طور پر دینا مخفی دینے سے افضل ہے، جبکہ نفل صدقات کو مخفی دینا اعلانیہ دینے سے افضل ہے۔۔۔ اسی طرح دیگر تمام فرائض اور نوافل ہیں، سفیان رحمہ اللہ آیت کی تفسیر میں کہتے ہیں:

(إِنْ تَخْفَوْهَا وَتُؤْتِهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ)

ترجمہ: اگر تم صدقات کو چھپا کر فقراء کو دو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔

[یعنی فرض] زکاة کے علاوہ [دیگر نفلی صدقات چھپا کر دو، اس آیت کی تفسیر میں] یہ قول اجماع کی حیثیت رکھتا ہے " انتہی

"الموسوعة الفقهية" (23/301) میں ہے کہ :

"زکاة کی ادائیگی اعلانیہ طور پر کرنا۔۔۔ طبری رحمہ اللہ کہتے ہیں: واجب زکاة کی ادائیگی اعلانیہ طور پر کرنے کے بارے میں تمام لوگوں کا اجماع ہے۔

جبکہ فرمانِ باری تعالیٰ:

(إِنْ تَبَدَّوْا الصَّدَقَاتِ فَنِعْمًا هِيَ وَإِنْ تَخْفَوْهَا وَتُؤْتِهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ)

ترجمہ: اگر تم صدقات کو اعلانیہ دو تو بہت اچھا ہے، اور اگر تم انہیں چھپا کر فقیروں کو تمہما دو تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔

[آیت کا دوسرا حصہ] نفلی صدقہ کے متعلق ہے، بالکل اسی طرح نماز ہے کہ نفل نماز گھر میں افضل ہے، جبکہ فرض نماز جماعت کے ساتھ مسجد میں افضل ہے " انتہی

واللہ اعلم .